ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے
تاکہ آپ اسے لوگوں سے کھول کر بیان کریں تاکہ
وہ سوچیں،
حجۃ اللہ البالغہ (اردو)
تالیف
حضرت قطب الملۃ حکیم الامۃ مولانا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ
مولانا عبدالحق حقانی
فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

منشوراتِ علمیہ

تصانیف مولانا ابوالنور محمد بشیر کوٹلوی

کتاب	جلد	قیمت
خطبات اول	مجلّد فوم پلاسٹک	۲۴/-
" دوم	" "	۲۴/-
خطیب	" "	۲۷/-
واعظ اول	" "	۲۴/-
" دوم	" "	۲۴/-
" سوم	" "	۲۴/-
" چہارم	" "	۲۴/-
مفید الواعظین	" "	۲۴/-
آنا جانا نور کا	" "	۲۲/۵۰
عورتوں کی حکایات	" "	۲۷/-
سچی حکایات اول	مجلّد ڈسٹ کور	۱۶/۵۰
" دوم	"	۱۸/-
" سوم	"	۱۸/-
" چہارم	"	۱۵/-
" پنجم	"	۱۵/-
مثنوی کی حکایات	"	۱۶/۵۰
شیطان کی حکایات	"	۱۲/-
عجائب الحیوانات (جانوروں کی دنیا)	"	۱۵/-
نماز حنفی مدلّل (فقیہ اعظم کوٹلوی)	مجلّد پارچہ	۱۶/۵۰
الفاروق	مجلّد ڈسٹ کور	۲۱/-
سُنّی بہشتی زیور (مفتی خلیل احمد برکاتی)	مجلّد فوم پلاسٹک	۲۷/-
ہمارا اسلام	مجلّد پارچہ	۱۵/-

فرید بک سٹال لاہور کی یک سالہ اشاعتی خدمات، ایک نظر میں

کتاب	قیمت
طبِ روحانی	۶/۶۰
فتاویٰ عالمگیری	۶۵۰/-
حجۃ اللہ البالغہ	۶۰/-
زلف و زنجیر اول	۲۴/-
ذکر بالجہر	۱۳/۵۰
کوثر الخیرات (الشیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی)	۳۰/-
نسیم رحمت	۵/-
اشعۃ اللمعات اول (ترجمہ از مولانا محمد سعید نقشبندی)	۶۵/-
مسند امام اعظم	۴۲/-

سالِ رواں کے اشاعتی منصوبے اپنے تکمیلی مراحل میں

- اشعۃ اللمعات جلد دوم، سوم
- بخاری شریف مکمل مترجم تین جلدوں میں
- ریاض الصالحین مترجم مکمل دو جلدوں میں
- ترمذی شریف " " "
- ابوداؤد شریف " تین جلدوں میں
- مثنوی مولانا روم مترجم و محشّٰی مکمل چھ جلدوں میں
- تذکرۃ الاولیاء
- دلائل المسائل ، فقہ الفقیہ (فقیہ اعظم کوٹلوی)
- علمائے اہلِ سنت کی حکایات (ابوالنور کوٹلوی)
- جامع المعجزات (صاحبزادہ مولانا عطاء المصطفےٰ کوٹلوی)
- شمعِ شبستانِ رضا مکمل ۴ جلد مجلّد فوم پلاسٹک
- فیوضِ یزدانی
- روح تصوّف (از سید خورشید احمد گیلانی)

علاوہ ازیں دیگر اداروں کی اسلامی مطبوعات بھی تھوک و پرچون نرخوں پر ہمارے ہاں دستیاب ہیں، رابطہ کے لئے تحریر کیجئے :

فرید بک سٹال ۴۰ — اردو بازار، لاہور

60/50

علاوہ کوئی حدیث صحیح ظاہر ہو تو تقلید کو ترک کرکے حدیث کا اتباع کرنا چاہیئے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق کہ اِتَّخَذُوٓا اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ط (یہود نے اپنے عالموں اور راہبوں کو بجز خدا کے اور لوگوں کو اپنا رب قرار دیا) فرمایا ہے کہ یہودی اُن علماء اور راہبوں کی پرستش نہیں کرتے تھے۔ بلکہ اُن کے نبی جس چیز کو جائز کردیتے تھے وُہ اُسی کو جائز سمجھتے تھے اور جس چیز کو حرام بتاتے تھے وُہ اسی کو حرام کرلیتے تھے ؛

اسباب تحریف میں سے ایک مذہب کو دُوسرے میں ایسا خلط ملط کردینا بھی ہے کہ ایک کی دوُسرے سے کچھ تمیز نہ رہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب کوئی شخص کسی مذہب کا پابند ہوا کرتا ہے تو اُس کا دلی تعلق اُس مذہب کے علوم سے رہا کرتا ہے۔ جب یہ شخص مذہب اسلام میں داخل ہو جاتا ہے تب بھی اس کا میلان دلی اُنہی اُمور کی جانب باقی رہتا ہے، جن کے ساتھ وُہ پہلے سے مالوف تھا اس واسطے وہ متلاشی رہتا ہے کہ اس مذہب میں اس کی کوئی وجہ مل جائے۔ اگرچہ ضعیف یا موضوع ہی وُہ وجہ کیوں نہ ہو۔ اکثر وُہ حدیث کی وضع کو یا روایت و معنی کو اس لئے تجویز کرتا ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ بنی اسرائیل میں ہمیشہ اعتدال رہا کیا۔ یہاں تک کہ ان میں مخلوط النسل لوگ اور قیدیوں کی اولاد پیدا ہُوئی۔ تب اُنہوں نے اپنی رائے کو مذہب میں دخل دیا۔ وُہ خود بھی گمراہ ہوئے اور اوروں کو بھی گمراہ کیا۔ ایسے ہی ہمارے مذہب اسلام میں بھی بنی اسرائیل کے علوم خطبائی جاہلیت کے تذکرے۔ یونانیوں کا فلسفہ بابلیوں کی دعوات، پارسیوں کی تاریخ اور علوم نجوم و رمل اور علم کلام مخلوط ہو گیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی حضور میں توریت کا ایک نسخہ پڑھا گیا تو آپ غصّہ ہُوئے اور جو شخص حضرت دانیال کی کتابیں تلاش کرتا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو مارا۔ واللہ اعلم ؛

باب نمبر ۷۲

"ہمارے مذاہب اور یہودیت و نصرانیت کے مختلف ہو جانے کے اسباب"

جاننا چاہیئے کہ جب خدا تعالیٰ پیغمبر کو کسی قوم میں مبعوث کرتا ہے تو پیغمبر اپنی زبان میں اُن لوگوں کے لئے مذہب قائم کرتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کجی اور غوایت باقی نہیں رکھتا۔ اس کے بعد اس مذہب کی روائتیں منتقل ہو کر اس پیغمبر کے حواریوں کو پہنچتی ہیں اور یہ حواری ایک مدت تک مناسب حالت میں اُن علوم نبوت کے حامل ہوتے ہیں لیکن اُن حواریوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ جو ان اُمور میں تغیر و تبدل کر ڈالتے ہیں اور اُن میں سُستی اور بے پروائی کرتے ہیں۔ اس لئے اب وُہ مذہب

ملت ابراہیمی پر چند امور اور زیادہ کر دیئے۔ اُونٹوں کے گوشت کو حرام کر دیا اور سبت کے دن کو ضروری قرار دیا۔ اور زانی کے لئے سنگساری ضروری کر دی۔ ایسے ہی بعض اور امور تھے۔ دقائق شریعت میں خوض کرنے والا جب اس زیادتی نقصان اور تبدیلی کی چھان بین کرے گا تو اُن کو وُہ کئی وجہوں میں پائے گا (۱) یہودی مذہب احبار اور رہبانوں کے ہاتھ میں رہا اور انہوں نے مذکورہ بالا طریقوں سے بالکل اس کو ردو بدل کر دیا تھا۔ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم پیغمبر ہوئے تو آپ نے ہر چیز کو اصلی حالت کے موافق کر دیا۔ اس واسطے شریعت محمدیہ اس یہودیت کے مخالف ہو گئی۔ جو یہودیوں کے ہاتھ میں تھی اور یہودی اس سے کہنے لگے کہ اس شریعت میں کمی زیادتی اور تبدیلی ہے۔ حالانکہ حقیقت میں کوئی تبدیلی نہ تھی (۲) آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بعثت میں ایک دُوسری بعثت شامل تھی۔ ایک تو آپ بنی اسمٰعیل کی طرف مبعوث ہوئے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ خدا ہی نے اُمّیوں کے لئے ان ہی میں سے ایک شخص کو پیدا کیا:۔ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اور فرماتا ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جن کے آباؤ اجداد نہیں ڈرائے گئے تھے۔ اسی لئے وُہ غفلت میں ہیں:۔ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۝ اس بعثت کا مقتضاء یہی تھا کہ شریعت محمدیہ کا مادہ وُہی شعار اور عبادات کے طریقے اور دنیوی تدابیر کے اصول ہوں جو بنی اسمٰعیل کے پاس موجود تھے۔ اس لئے کہ شروع میں صرف اُن امور کی درستی ہو جایا کرتی ہے جو لوگوں کے پاس ہوا کرتے ہیں۔ ان کو اُن امور کی تکلیف نہیں دی جاتی جن سے وہ محض ناواقف ہوں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم نے قرآن عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ شاید تم اُس کو سمجھو:۔ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۝ اور خدا فرماتا ہے۔ اگر ہم قرآن کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو لوگ کہتے۔ اس کی آیتیں جُدا جُدا مفصّل کیوں نہ کی گئیں۔ کیا یہ عجمی بھی ہے اور عربی بھی۔ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ۝ اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے جو نبی بھیجا ہے اُسی کی قوم کی زبان والا بھیجا ہے:۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ۝ دوسری بعثت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی تمام عالم کی طرف تھی۔ اُس میں عموماً وُہ علوم و تدابیر بھی مندرج تھے جو تمدّن سے متعلق ہیں۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں خدا نے تمام قوموں پر لعنت کی۔ اور ان کی دولت عجم اور روم کے استیصال کو اس نے مقدر کیا۔ اور حکم کیا کہ تمدن کے اصلاحات منتظم ہوں۔ اس واسطے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے درجہ اور غلبہ کو مقصود الامر کے حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا اور ان سلاطین کے خزانوں کی کنجیاں آپ کو عطا کیں۔ اس کمالیت اور تمامیت کی وجہ سے علاوہ احکام توریت کے اور احکام بھی آپ کو حاصل ہوئے۔ خراج۔ جزیہ مجاہدات اسباب تحریف سے احتیاط وغیرہ اور اس کے اُسی قسم کے احکام ہیں (۳) آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم